قارئین

افکار و تاثرات

مولانا مدنیؒ کے اندیشے | حضرت شیخ مدنیؒ کے اندیشے پڑھ لئے، بلکہ سنا دیئے اور بہ تکرار۔ پروفیسر سلیم صاحب کا خط پڑھ کر میں نے بہت ضروری سمجھا تھا کہ پاکستان سے متعلق حضرت کی رائے بھی اس مضمون کا جزو ہونا چاہیئے۔ نہ صرف خیال بلکہ اس پر قلم بھی اٹھایا۔ کیا "حضرت مدنیؒ پاکستان کے خلاف تھے" کے عنوان سے چند سطریں بھی لکھیں۔ خطبہ جو پنڈی مل گیا تھا۔ خطبہ سہارنپور اور کشف حقیقت کو کتب خانہ میں تلاش کر رہا تھا کہ تائید غیبی کے طور پر الحق مل گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمادے۔ بے حد خوشی ہوئی کہ جو کچھ سمجھانے میں میں دقت محسوس کرتا، قلم ساتھ نہ دیتا اور نقص تحریر کا گلہ باقی رہتا۔ وہ ساری کمی آپ نے پوری کر دی ـــــ لیکن جیسا کہ ترجمان الاسلام نے اُسے پمفلٹ کی شکل میں شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ (یعنی پروفیسر صاحب کے مضمون کو) ضروری ہے کہ یہ مضمون بھی اس کے ساتھ ہی قارئین تک پہنچے۔ نئی نسل پاکستانی پیداوار کو اس کا کوئی بھی علم نہیں کہ آخر حضرتؒ کا قصور ہی کیا تھا جس کی وجہ سے پروفیسر صاحب جیسے بزرگ بھی رو میں بہہ کر آپ کے خلاف گستاخانہ تحریر تک پہنچ گئے۔

مدیر ترجمان کو میں لکھوں گا کہ وہ اسے مضمون اعتراف تقصیر کا جزو بنائیں ـــ البتہ ایک چیز اگرچہ آپ کی تحریر میں صاف کر دی گئی ہے کہ ان اندیشوں سے بچنے کا واحد علاج تقسیم ملک کے فوراً بعد بھی اور اب بھی یہی ہے کہ یہاں مکمل اسلامی نظام قائم کر دیا جاتا۔ اور اب بھی یہاں مکمل اسلام کو نافذ کر دیا جاوے تو یہ خطرات سب ختم ہو سکتے ہیں۔ اور جو پیش آگئے ہیں۔ ان کی تلافی ہو سکتی ہے۔ بہرحال آپ کے مضمون میں یہ بات آگئی ہے۔ لیکن اس کو خاص طور پر نمایاں کرنا تھا، اور اب بھی ممکن ہو تو اسے مضمون کا ضمیمہ بنایا جاوے۔ اور اگر آپ کا یہ مضمون اعتراف تقصیر کا جزو بن جاتا ہے تو اس میں بھی آجانا چاہیئے۔ تاکہ مولانا عبدالستار نیازی جیسے بزرگوں کو یہ کہنے کا موقعہ نہ ملے کہ "سقوطِ ڈھاکہ کے بعد آج ملک میں یہ نعرے بلند ہو رہے ہیں کہ ابوالکلامؒ اور حسین احمدؒ کا نظریہ صحیح تھا۔ اس قسم کا نعرہ لگانے والوں سے ہمیں ہوشیار رہنا پڑے گا ـــــ یہ لوگ "اندیشے" قسم کے